ضعیف احادیث پر عمل کرنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مع مکررات اوربدون مکررات حدیث کیا ہوتی ہیں جوکہ بخاری و مسلم ہیں !اور ضعیف و موضوع روایات سے کیا مراد ہے ؟ اور کیا ضعیف روایات پر عمل پیرا ہوکر گناہ ہوا کرتا ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مکررات اوربدون مکررات کی اصطلاح دراصل احادیث کو شمار کرنے کے لئے ہوتی ہے ۔ یعنی بخاری ، مسلم سمیت تمام کتب احادیث میں بعض احادیث ایسی ہیں جو دو دو ، تین تین ، یا چار چار بار آتی ہیں توجب ان کو شمار کیا جاتا ہے توبتایا جاتا ہے کہ مکررات (یعنی باربار آنے والی ان احادیث کو شمار کرنے)کے ساتھ ٹوٹل تعداد اتنی بنتی ہے اوراگر مکررات کونکال دیا جائے اورچارجگہ آنے والی حدیث کوایک ہی شمار کیا جائے توپھر تعداد اتنی بنتی ہے ۔ ضعیف حدیث اس حدیث کوکہتے ہیں جوسند کے اعتبار سے نبی کریم سے ثابت نہ ہو، اب چونکہ وہ سندا نبی کریم سے ثابت نہیں ہوتی ، لہذا اس عمل بھی نہیں کرنا چاہیئے ، کیونکہ اللہ کے نبی کی حدیث ہے ہی نہیں ہے ۔ موضوع اس حدیث کوکہا جاتا ہے جوکسی آدمی نے اپنی طرف سے گھڑلی ہواوراسے نبی کریم کی طرف منسوب کردے ۔ اللہ تعالی جزائے خیر دے محدثین کرام کوجنہوں نے احادیث میں نکھار پیدا کردیا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی